

فی مشرق الافق ادمغرب او فی شمال الارض او فی جنوب  
 یید عوکم الاسلام جبہراً الی ذب العدی عنہ فھل من مجیب  
 قوموا النصر الحق من فورکم داستنروا من کل مرد و شیب

(اسے کردو! اسے تا ماریو! اسے کابل! اور ہر وہ شخص جو اللہ کا تعالیٰ العذار بندہ ہے۔ وہ مشرق میں ہو یا مغرب میں، شمال میں ہو یا جنوب میں۔ تمہیں اسلام و شہنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے علی الاعلان بلاتا ہے۔ کیا کوئی اس دعوت کو قبول کرنے والا ہے۔ حق کی مدد کے لئے فوراً اٹھو۔ ہر نوجوان اور بلوڑھا کمر بہت باندھ لے)

مولانا فراہی کی زبان بڑی صاف اور روان ہے۔ اور اس میں عجیبوں کا مطلق المکلف نہیں۔ افسوس ہے مولانا کا یہ مجموعہ بہت ہی مختصر ہے۔ شعر گوئی چوں کہ مولانا کا اصل مقصد نہیں تھا۔ اس لئے بوسکتا ہے جیسا کہ مؤلف مجموعہ نے لکھا ہے، مولانا کا عربی کا او بھی کلام ہو۔ جو محفوظ نہ رہا ہو۔ بہرحال اس مختصر سے مجموعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا کو فصیح عربی پر کتنی قدرت تھی۔ اور وہ عرب اہل زبان کی طرح اس میں اپنے جذبات کا بڑی خوبی سے اظہار کر سکتے تھے۔  
 ”دیوان“ کے کل ۳۷ صفحے ہیں۔ اور قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ہے۔

نوائے پہلوی : مولانا کے فارسی کلام کا مجموعہ ہے۔ عربی کی طرح مولانا فراہی کو فارسی زبان پر بھی پوری قدرت تھی۔ اس مجموعہ میں نظیں ہیں۔ غزلیں ہیں اور قطعات ہیں۔ ایک قصیدہ شہود ایرانی شاعر خاقانی کے تبع میں سلطان عبدالحمید کی تعریف میں ہیں۔ اس کے چند شعر ملاحظہ ہوں۔  
 شاہنہشہ کے رامیش راجہ سجدہ بر غلک - شاہنہشہ کے رامیش راجہ کرا آئینہ  
 سلطان دین خلیفہ عبدالمحیمد خاں - کس مثل درجهان نبود جز در آئینہ  
 کیوں علم، ستارہ حشم، آسمان سریر - جشید ساغراست وہم اسکندر آئینہ  
 ایک قطعہ راجہ نیاپل کی فرمائش پر لکھا گیا۔ جو ”شادی“ تخلص کرتا تھا۔  
 ”حدیثِ عشق“ کے عنوان سے ۳۱ صفحات پر شامل ابیات ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:-

بسی عاشق بہر کشور بیابی - چو من دلدار کستہ بیابی  
 باشب چوں مرغ و ماہی گیر د آرام - مرا بیتاب بر بستہ بیابی

بایسینم اگر دستی بسالی      ہمه از آب چشم تر بیابی  
 دل صد پارہ ام گر باز جوئی      بھریک پارہ صد نشتر بیابی  
 ہمیں گر آتش دل بست روزے      مرایک مشت خاکستہ بیابی  
 چو گفت ارجمند آرم فراہم  
 حدیثہ عشق سرتاسر بیابی

ایک قطعہ میں چار چیزوں پر فخر کرتے ہیں۔ حسام الدین کی دوستی اور رشید کے بھائی ہونے  
 پر اور یہ کہ

اوستادی ہم چوں شبی چوں سروشم رسبری

(شبی جیسا اوستاد ہے اور سروش میر رہبر ہے)

مولانا کافار سی کا اور سبھی کلام ہے، جو زیر طبع ہے۔

نوئے پہلوی کی قیمت چار روپے ہے۔

ان دونوں کتابوں کی قیمت ماہنامہ یثاق لاہور بھجو اک ناشرین سے انہیں منگوایا جا سکتا ہے۔ ناشرین۔ دائرة حمیدیہ۔ مدرسہ الاصلاح۔ سرائے میرزا عظیم گڑھ۔ یونی۔ پی۔ ہندوستان۔